السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والدین نے مجھ سے میرے چچا کے گھر شادی کرنے کے لیے پوچھا تھا ۔ تو میں نے اسے ہی شرماتے ہوئے نہ کہہ دیا تھا ۔ لیکن ہمیں نہیں پتہ کہ میرے چچا کے گھر والوں کو یہ بات کیسے پتہ چل گی ۔ میں نے تو یہ بات مذاق کے طور پر اپنے گھر والوں سے کی تھی لیکن میری بھابھی نے یہ بات چوری چھپے آگے پہنچا دی ۔ اس بات کو سنتے ہوئے میری کزن اب اس رشتہ کے لیے نہیں مان رہی ۔ میرے چچا چچی اور میرے گھر والے بھی اس رشتہ کے لیے راضی ہیں ۔ سوائے لڑکی کے ۔ کیا مجھے لڑکی کی مرضی کے خلاف یہ شادی اس سے کر لینی چاہیے یا نہیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ پہلے اپنی بات کی ان سے وضاحت کر دیں ، اگر پھر بھی وہ نہ مانے تو پھر آپ اس سے شادی نہ کریں ۔ اسی میں بہتری اور خیر ہے ، کیونکہ شرعا لڑکی پر زبردستی کرنا جائز نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی